فتویٰ نمبر:[۵۲۸] بسم الله الرحمن الرحيم تاریخ:[۲۰۲۴/۰۵/۳۱]

سوال

سوال ہے کہ کچھ ویکنسیز (آسامیاں) ہیں۔ اس کے لیے وہ نہ کوئی اشتہار لگاتے ہیں نہ کوئی خبر۔ بس کچھ مخصوص افراد کو بتاتے ہیں کہ آپ پانچ لاکھ روپے دے دو اور اگر آپ ٹیسٹ کلیئر کر جاتے ہیں تو دو شیٹ آپ کو مل جائے گی، بشرطیکہ عمر اور قد وغیرہ تمام چیزیں ان کے مطابق ہوں۔ اگر وہ پانچ لاکھ دے گا تو شیٹ اس کو ملے گی بصورتِ دیگر وہ پانچ لاکھ میں کسی اور کو بیچ دیں گے۔ تو کیا وہ نوکری کی شیٹ (فارم) حاصل کرنے کے لیے رشوت دے سکتا ہے؟

جواب

الحمد لله وحده، والصلاة والسلام على من لا نبي بعده!

اگر اس بندے کے پاس اہلیت بھی ہے، کوالیفکیشن اور ڈاکومنٹس بھی پورے ہیں اور یہ سمجھتا ہے کہ میں اس عہدے کو اچھی طرح سنبھال سکوں گا اور وہ کام بھی جائز ہے ناجائز نہیں۔ اس صورت حال کے پیش نظر اپنا حق لینے کے لیے اگر وہ پیسے دیتا ہے تو اس کی اجازت ہے۔

امام ابن تیمیہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

"إِنَّ مَنْ أَهْدَى هَدِيَّةً لِوَلِيِّ أَمْرٍ لِيَفْعَلَ مَعَهُ مَا لا يَجُوزُ كَانَ حَرَامًا عَلَى الْمُهْدِي وَالْمُهْدَى إلَيْهِ، وَهَذِهِ مِنْ الرَّشْوَةِ الَّتِي قَالَ فِيهَا النَّبِيُّ صلى الله عليه وسلم: لَعَنَ اللَّهُ الرَّاشِي وَالْمُرْتَشِي. فَأَمَّا إذَا أَهْدَى لَهُ هَدِيَّةً لِيَكُفَّ ظُلْمَهُ عَنْهُ أَوْ لِيُعْطِيَهُ حَقَّهُ الْوَاجِبَ: كَانَتْ هَذِهِ الْهَدِيَّةُ حَرَامًا عَلَى الآخِذِ وَجَازَ لِلدَّافِعِ أَنْ يَدْفَعَهَا إلَيْهِ". [مجموع الفتاوى:۲۷۸/۳۱]

’بلاشبہ جس نے بھی کسی ذمہ دار کو کوئی ہدیہ اس لیے دیا کہ وہ کوئی ایسا کام کرے جو اس کے لیے جائز نہ تھا تو ہدیہ دینے اور لینے والے دونوں پر وہ حرام ہے، اور یہ اسی رشوت میں شمار ہو گا جس سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے منع فرمایا ہے۔ اور اگر وہ اسے اس لیے ہدیہ دیتا ہے کہ وہ اس پر ظلم نہ کرے، یا پھر وہ اس کا حق ادا کرے، تو یہ ہدیہ لینے والے پر تو حرام ہو گا لیکن دینے والے کے لیے جائز ہو گا‘۔

لیکن ناحق عہدہ یا ملازمت حاصل کرنے یا اپنی نا اہلی کو چھپانے کے لیے، یا پھر اپنے جیسے افراد میں ترجیح حاصل کرنے کے لیے رشوت دینا جائز نہیں ہے۔

ایسی صورت میں اس کے لیے درست راستہ یہ ہے کہ وہ پانچ لاکھ کسی اور جائز ذریعہ پر لگائے اور وہاں اپنے لیے رزق کی تلاش کرے۔

وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

مفتیانِ کرام

فضیلۃ الشیخ محمد ادریس اثری حفظہ اللہ

فضیلۃ الشیخ ابوعدنان محمد منیر قمر حفظہ اللہ